3025-کیا نصرانی عورت مسلمان سے شادی کرے تو مہر لینا اس کا حق ہے

سوال

میں ایک عیسائی لڑکی ہوں اور مسلمان نوجوان سے شادی کی کرنا چاہتی ہوں ، میں کنواری تو نہیں جس کا علم اس نوجوان کو بھی ہے ، توکیا اس حالت میں مجھے مہر لینے کا حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

سب سے پہلے توہم سوال کرنے پر آپ کے شکر گزار ہیں ، اوردوسری بات یہ ہے کہ مہر کے موضوع میں داخل ہونے سے قبل اصل میں شادی کے حکم کے بارہ میں معلوم کرنا ضروری ہے ، کہ آیا مسلمان شخص کے لیے کسی غیر مسلم سے شادی کرنا جائز ہے کہ نہیں ؟

(اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر 689 اور 2527 کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں) ۔

مسلمان شخص کے لیے اہل کتاب کی عفیف اورپاکباز عورت کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے ، اس پر اس سے عقد نکاح کے وقت حکم لگایا جائے گا کہ آیا وہ زنا اور فسق وفجوراور فحاشی ترک کرچکی ہے کہ نہیں ۔

اگر تو وہ عفت و عصمت کی مالک ہو اورپاک صاف ہو تو مسلمان کا اس سے نکاح کرنا جائز ہے ، اوراس حالت میں عورت کو اس کا مہر بھی ملے گا ، اصل میں ہم اس مشکل کو حل کرنے کے لیے آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اسلام قبول کرلیں اس لیے کہ اسلام پہلے تمام گناہوں اورمعاصی کی آلائشوں کو ختم کرکے رکھ دیتا ہے ۔

آپ اسلام قبول کرکے اپنے آپ کو آگ سے بچالیں گی اور دنیا و آخرت کی سعادت بھی حاصل کرلیں گی اورپھر اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اس سے شادی کرنے میں کسی بھی قسم کا شبہ باقی نہیں رہے گا ، اوراصل میں نہ ہی وہ مشکل رہے گی جس کا ذکر آپ نے سوال کیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو ھدایت نصیب فرمائے اور توفیق اور نجات عطا فرمائے ، سلامتی تو اس پر ہی ہے جو ھدایت کی پیروی کرتا ہے ۔

والسلام علی من اتبع الھدی ۔

واللہ اعلم .